سوال

(387) ایک آدمی اعتکاف بیٹھا ہوا ہے، تین دن باجماعت   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اعتکاف بیٹھا ہوا ہے، تین دن باجماعت نماز تراویح ادا کرتا ہے، تین دنوں کے بعد فرض پڑھنے کے بعد اپنے خیمے میں چلا جاتا ہے۔ اگر خیمے میں جانے کی وجہ پوچھیں تو جواب دیتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تین دن نماز تراویح جماعت کے ساتھ ادا کی ہے، لہٰذا تین دن میں نے بھی باجماعت ادا کرلی ہیں۔ اور باقی دنوں میں آخری رات یعنی سحری کے وقت نماز تراویح اکیلا پڑھتا ہوں۔

قرآن وحدیث سے وضاحت فرمائیں کہ ان کا یہ فعل ٹھیک ہے کہ نماز تراویح کی جماعت چھوڑ کر صبح اکیلا پڑھنا؟   (قاری سید عبدالغفار شکیل، قلعہ دیدار سنگھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان کے سلسلہ میں غیر معتکف کے لیے تینفضیلتیں ہیں:

1 گھر میں قیام کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْئِ فِیْ بَیْتِہٖ اِلاَّ الْمَکْتُوْبَۃَ)) 1[''آدمی کی نماز گھر میں افضل ہے سوائے فرض نماز کے۔'']

2 باجماعت پڑھنے کی فضیلت ابوداؤد، ترمذی کی ابوذر غفاری رضی اللہ عنہوالی حدیث میں ہے: ((اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا

1.بخاری کتاب الأذان باب صلاة اللیل۔ مسلم صلاة المسافرین باب استحباب صلاة النافلة فی بیته

صَلّٰی مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ حُسِبَ لَہٗ قِیَامُ لَیْلَۃٍ)) 1[''جو شخص امام کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔'']

3 پچھلی رات و آخری حصہ رات میں قیام کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکا فرمان ہے: ((یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی السَّمَائِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ)) 2 [''ہمارا پروردگار ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو آواز دیتا ہے کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اسے قبول کروں، کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے دوں، کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اسے معاف کروں۔'']

یہ تینوں فضیلتیں اس غیر معتکف کو حاصل ہوتی ہیں جو قیام رات کے آخری حصہ میں گھر میں باجماعت ادا کرے اس کے علاوہ کوئی ایک فضیلت حاصل کر رہا ہے اور کوئی دو۔

رہا معتکف تو اس نے مسجد میں رہنا ہوتا ہے، گھر جا ہی نہیں سکتا، الا لحاجۃ الانسان اس لیے اس کے لیے افضل یہ ہے کہ قیام رات کے آخری حصہ میں باجماعت ادا کرلے، اگر وہ رات کے آخری حصہ میں بغیر جماعت قیام کرتا ہے تو وہ جماعت والی فضیلت سے محروم اور اگر وہ پہلے باجماعت قیام کرتا ہے تو پھر وہ رات کے آخری حصہ میں قیام کی فضیلت سے محروم۔

تو ثابت ہوا ہے کہ معتکف کا جواب ’’آپ نے صرف تین دن نمازِ تراویح باجماعت ادا کی‘‘ درست نہیں۔

1 ابوداوٗد ابواب شہر رمضان باب فی قیام شہر رمضان۔ ترمذی الصوم باب ما جاء فی قیام شہر رمضان

2 بخاری کتاب التہجد باب الدعاء والصلاۃ من آخر اللیل

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 298

محدث فتویٰ